26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 6 فروری 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

بروز جمعرات یکم دسمبر 2016 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

جوہر ٹاؤن لاہور: ریکارڈ سے غائب فائلوں اور انکوائری سے متعلقہ تفصیلات

*5612: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور کے فیزI اور فیزII کی کافی فائلیں ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے غائب ہیں اگر ہاں تو کتنی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان غائب ہونے والی فائلوں میں محکمہ کے عملے کا ملوث ہونے کا خدشہ ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مجاز اتھارٹی نے ان غائب ہونے والی فائلوں کی انکوائری کے لیے جو کمیٹی مورخہ 10-12-2009 بذریعہ آفس آرڈر نمبر LDA/DCPI/3566 بنائی تھی، اس نے آج تک کیا کارروائی کی، اس کیس کی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے کہ فیزI کی 479 اور فیزII کی 582، کل 1061 مثلہ جات ایل ڈی اے کے ریکارڈ سے گمشدہ پائی گئی ہیں جن کی بابت محکمہ نے 30 جولائی 2009 کو روزنامہ جنگ میں اشتہار شائع کیا تھا جس میں عوام الناس کو مطلع کیا گیا تھا کہ ان پلاٹوں کی ملکیت کی تصدیق نہیں کی جا سکتی اور ان کا لین دین ایل ڈی اے نے ممنوع قرار دیا ہے اگر کوئی شخص ان پلاٹوں کا لین دین کرتا ہے تو محکمہ ذمہ دار نہ ہو گا۔

(ب) ان فائلوں کی گمشدگی میں محکمہ کے عملے کے ملوث ہونے کے خدشہ کو یکسر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا تاہم گمشدہ فائلوں کے ذمہ داران ان کی نشاندہی کے لیے جناب ناظم اعلیٰ لاہور ترقیاتی ادارہ، لاہور کے احکامات کے تحت ڈائریکٹر Hidden Properties اور ڈائریکٹر ریسرچ پر مشتمل

ایک کمیٹی قائم کی گئی جس کا باقاعدہ نوٹیفیکیشن ڈائریکٹر C&I نے مورخہ 10.12.2009 کو بذریعہ آفس آرڈر نمبری LDA/DC&I/3566 جاری کیا کاپی تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) انکوائری کمیٹی کے مطابق انکوائری سال 2012 میں مکمل کر کے انکوائری رپورٹ ایڈمنسٹریشن ڈائریکٹوریٹ کو ارسال کر دی گئی تھی لیکن 9 مئی 2013 کو ایل ڈی اے پلازہ میں آگ لگنے کے افسوس ناک واقعہ میں تمام ریکارڈ جل گیا اور اس وقت یہ انکوائری رپورٹ ایل ڈی اے کے پاس نہ ہے۔ تاہم گمشدہ مثلہ جات کے ذمہ داران کی نشاندہی کے لئے ڈائریکٹر ریسرچ اور ڈائریکٹر ہڈن پراپرٹیز پر مشتمل انکوائری کمیٹی دوبارہ قائم کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

بروز جمعرات یکم دسمبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ کے چکوک میں فراہمی آب کی سکیموں کا مسئلہ

*7067: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ٹوبہ ٹیک سنگھ کے بیشتر چکوک کی طرح چک نمبر 374 ج ب، 311 ج ب، 312 ج ب، 317 ج ب، 437 ج ب اور 439 ج ب کا زیر زمین پانی انتہائی کڑوا / زہریلا ہے؟

(ب) کیا حکومت ان دیہات میں زیر زمین پانی کی آلودگی اور مضر صحت ہونے کا جائزہ لینے کے لئے کوئی ٹیم فوری طور پر بھیجنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دیہات کے باسیوں کے لئے پینے کے پانی کے لئے کوئی واٹر سپلائی سکیم مہیا نہ کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ کے ان دیہات کے باسیوں کا مسئلہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر حل کرنے کے لئے ان دیہات میں صاف اور میٹھے پانی کی فراہمی کے لئے واٹر سپلائی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ چک نمبر 374 ج ب، 311 ج ب، 312 ج ب، 317 ج ب، 437 ج ب اور 439 ج ب کا زیرِ زمین پانی کڑوا ہے۔

(ب) ان دیہات کے زیرِ زمین پانی کے ٹیسٹ پہلے ہی کئے جا چکے ہیں اور پانی کے TDS WHO کی limit سے زیادہ ہیں جو کہ مضرِ صحت ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) ان دیہاتوں میں میٹھے پانی کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 فروری 2017)

بروز جمعرات یکم دسمبر 2016 کے ایجنڈا سے معزز رکن کی درخواست پر زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں سیوریج سے متعلقہ تفصیلات

*7068: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے کل کتنے علاقے ہیں جن میں سال 15-2014 میں نیا سیوریج ڈالا گیا؟

(ب) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے کتنے علاقے ایسے ہیں جن میں پرانا سیوریج سسٹم ہے اور کتنے علاقے یا آبادیاں ایسی ہیں جن میں سیوریج سسٹم موجود نہیں ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سیوریج سسٹم پرانا اور ضروریات کے لئے ناکافی ہونے کی وجہ سے اکثر بند رہتا ہے؟

(د) کیا حکومت ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر کے پرانے سیوریج سسٹم کو تبدیل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک سیوریج ڈالنے کا کام مکمل کر لیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 2 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سال 15۔2014 کے دوران سیوریج سکیم بنائی گئی جس میں ڈسپوزل اسٹیشن نزد چک نمبر 328 ج۔ب تعمیر کیا گیا اور مین سیوریج کی لائنیں بچھائی گئیں جس سے گارڈن ٹاؤن، نیو اسلام پورہ، محمد پورہ اور صدیق پارک وغیرہ کے علاقے مستفید ہو رہے ہیں۔

(ب) شہر کا تقریباً 65 فیصد حصہ اس سہولت سے مستفید ہو رہا ہے جبکہ 35 فیصد ایریا میں یا تو سیوریج سسٹم اپنی مدت پوری کر چکا ہے یا نئے سیوریج سسٹم کی ضرورت ہے۔

(شہر کا 65 فیصد حصہ جس میں صدر بازار، محلہ عید گاہ، کچی بستی، کمال چوک، فارقیہ مسجد، عوامی بستی، کرسچین کالونی، محلہ عرفات، ضیاء کاونی، مبارک آباد، شور کوٹ روڈ، غلہ منڈی، سٹی تھانہ، گوبند پورہ، آفیسر کالونی اور فیص کالونی وغیرہ شامل ہے، جبکہ شہر کے 35 فیصد علاقے جہاں سیوریج سسٹم اپنی مدت پوری کر چکا ہے ان میں محلہ گئوشالہ، بخشی پارک، رحمان پورہ، اسلام پورہ، راجہ پارک اور اتحاد پارک وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح محلہ جگنو پارک، بھلیر، گارڈن ٹاؤن، ہڈا روڑی، ڈسپوزل کالونی اور غازی آباد وغیرہ میں نئے سیوریج سسٹم کی ضرورت ہے)

(ج) ٹوبہ ٹیک سنگھ شہر میں مغربی جنوبی سمت واقع گئوشالہ ڈسپوزل اسٹیشن انتہائی بُری اور بوسیدہ حالت میں ہے اور اکثر خراب ہونے کی صورت میں بند رہتا ہے۔

(د) شہر میں سیوریج سسٹم کی بحالی کے لئے وزیرِاعلیٰ پنجاب کے Directive نمبری AS(D)CMO/15/AB-86/063431 مورخہ 11.05.2015 اور AS(D)/CMO/16/AB-86/0092482 مورخہ 25.02.2016 کے تحت پرپوزل پیش کی گئی ہے۔ منظوری ہونے کے بعد تین سالوں میں کام مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 03 فروری 2017)

لاہور: 13۔2012 میں سڑکات کی تعمیر ومرمت کے لئے مختص کی گئی رقم ودیگر تفصیلات

*2402: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ ایل ڈی اے نے قائداعظم ٹاؤن، گرین ٹاؤن، ٹاؤن شپ ہاؤسنگ سکیم میں سڑکات کو بہتر بنانے کے لئے 13-2012 میں اپنے سالانہ بجٹ میں کتنی رقم مختص کی؟

(ب) سڑکات کی تعمیر نو اور مرمت کی ترجیحات کس کے مشورہ سے طے کی جاتیں ہیں گزشتہ سال کون کون سی سڑکات مکمل کی گئیں؟

(ج) قائداعظم ٹاؤن کے کتنے پارکس میں ایل ڈی اے نے اپنے مذکورہ سالانہ بجٹ سے ترقیاتی کام مکمل کروائے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) محکمہ ایل ڈی اے نے قائداعظم ٹاؤن، گرین ٹاؤن، ٹاؤن شپ ہاؤسنگ سکیم میں سڑکوں کی بہتری کے لئے مالی سال 13-2012 میں 258.846 ملین روپے مختص کئے:۔

(ب) سڑکوں کی تعمیر نو اور مرمت کی ترجیحات مقامی نمائندوں اور رہائشیوں کی درخواستوں، سڑکوں کی حالت اور فنڈز کی دستیابی کو مدنظر رکھتے ہوئے مرتب کی جاتی ہے سال 13-2012 میں 15 بلاک سیکٹر B-I میں دو سڑکیں، چاندنی چوک پر پل کی تعمیر اور ملحقہ سڑکوں کی بہتری کا کام مکمل کیا گیا اور المدینہ روڈ کی تعمیر نو اور بہتری کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔

(ج) قائداعظم ٹاؤن کے کسی بھی پارک میں ایل ڈی اے نے اپنے سالانہ بجٹ سے کوئی بھی ترقیاتی کام نہیں کروایا مزید براں لاہور شہر میں پارکس کا کنٹرول محکمہ پی ایچ اے کے پاس ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

لاہور: وینس ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم کے مکین بنیادی سہولتوں سے محروم و دیگر تفصیلات

*2410: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا وینس ٹاؤن ہاؤسنگ سکیم لاہور ایل ڈی اے کی منظور شدہ سکیم ہے، یہ سکیم کب منظور کی گئی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سکیم کی تمام سڑکات تباہ ہیں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولیات اول روز سے ہی مہیا نہیں کی گئیں ہیں اور اس وقت بھی سڑک، پانی اور سیوریج کی کوئی سہولت یہاں کے مکینوں کو میسر نہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کے سپانسرز نے ایل ڈی اے کے افسران اور حکومت کی ملی بھگت سے ترقیاتی کاموں کے لئے بطور ضمانت رہن (Mortgage) کی گئی 82 کنال زمین کے پلاٹس بھی فروخت کر دیئے ہیں اور نہ صرف یہ ایل ڈی اے کے پاس رہن (Mortgage) زمین فروخت کر دی بلکہ پلاٹس کے خریداروں سے ڈویلپمنٹ (Development) کے نام پر وصول شدہ کروڑوں روپے بھی ہڑپ کر لئے اور ترقیاتی کام نہیں کروائے؟

(د) کیا حکومت نے مذکورہ بالا صورت حال کا نوٹس لیا ہے اور 25 سال سے بنیادی شہری سہولتوں سے محروم اس سکیم کے مکینوں کی دادرسی کا کیا انتظام کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 9 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 دسمبر 2013)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! وینس ہاؤسنگ سکیم لاہور ایل ڈی اے سے منظور شدہ سکیم ہے یہ 1982ء میں منظور کی گئی۔

(ب) جی نہیں! سکیم کے مالک نے جزوی طور پر ترقیاتی کام کروایا تھا بعد ازاں سپریم کورٹ کی ہدایات کی روشنی میں ایل ڈی اے نے کچھ رہن شدہ پلاٹس فروخت کر کے ڈویلپمنٹ کا کام کیا ہے اور ڈویلپمنٹ کا کام شعبہ انجینئرنگ نے کیا ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ کیونکہ ایل ڈی اے نے سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرتے ہوئے رہن شدہ پلاٹس فروخت کیے اور شعبہ انجینئر نگ ایل ڈی اے اور واسا ایل ڈی اے نے ڈویلپمنٹ کا کام مکمل کیا۔ (سپریم کورٹ کے آرڈر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) جز "ب" میں جواب دیا جا چکا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

ضلع بہاولنگر اور تحصیل فورٹ عباس میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

*5071: جناب محمد سبطین خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے سال 10-2009 میں ضلع بہاولنگر اور تحصیل فورٹ عباس میں واٹر سپلائی سکیمیں بنانے کی منظوری دی اور 40 کروڑ روپے سے زائد رقم مختص کی تھی؟

(ب) ان سکیموں پر کل کتنے اخراجات ہوئے، سکیم وائز تفصیل بتائی جائے؟

(ج) مذکورہ واٹر سپلائی سکیموں کے ٹینڈر کون کونسے اخبارات میں کون کونسی تاریخوں میں شائع ہوئے؟

(د) ان واٹر سپلائی سکیموں کے ٹھیکے کتنی Bid پر کس کس ٹھیکیدار کو دیئے گئے تھے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان واٹر سپلائی سکیموں کے ٹھیکے بغیر اشتہار اور زائد قیمت پر دے کر حکومتی خزانہ کو پانچ کروڑ روپے سے زائد کا نقصان پہنچایا گیا تھا؟

(و) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2014 تاریخ ترسیل 9 ستمبر 2014)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئر نگ

(الف) ضلع بہاولنگر مین مالی سال 10-2009 میں حکومت پنجاب کی طرف سے منظور کی گئی سکیمیں درج ذیل ہیں۔

1۔ واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس 182.845 ملین کی منظوری 10-2009 میں ہوئی 2۔ واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر 206.297 ملین, کل تخمینہ لاگت 389.142 ملین۔

تفصیل (Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس 182.724 ملین 2016-06-30 تک اخراجات ہوئے۔

واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر 206.293 ملین روپے 2014-06-30 تک اخراجات ہوئے۔

ٹوٹل= 389.017 ملین روپے تفصیل (Annex–B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ 2009-11-23 روزنامہ The Nation لاہور مورخہ 2009-11-23 کاپی (Annex–C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اربن واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس گروپ نمبر I کا کام محمد اسلم رحمانی گورنمنٹ کنٹریکٹر کو مبلغ 73.297 ملین روپے میں گورنمنٹ کی مقرر کردہ حد میں الاٹ کیا گیا۔

اربن واٹر سپلائی سکیم فورٹ عباس گروپ نمبر II الشان کنسٹریکشن کمپنی کو مبلغ 90.356 ملین روپے میں گورنمنٹ کی مقرر کردہ حد میں الاٹ کیا گیا۔

اربن واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر گروپ نمبر I عبدالرؤف گورنمنٹ کنٹریکٹر کو مبلغ 105.430 ملین روپے میں گورنمنٹ کی مقرر کردہ حد میں الاٹ کیا گیا۔

اربن واٹر سپلائی سکیم بہاولنگر گروپ نمبر II اسلام کنسٹریکشن کمپنی کو مبلغ 100.227 ملین روپے میں گورنمنٹ کی مقرر کردہ حد میں الاٹ کیا گیا۔

(ہ) درست نہ ہے، بلکہ ان سکیموں کے ٹھیکوں کے لئے اشتہار اخبار میں دیئے گئے تھے اور حکومت کی مقررہ حدود سے زائد پر الاٹ نہ کیے گئے ہیں بلکہ مقررہ حدود کے اندر الاٹ کئے گئے ہیں لہذا حکومتی خزانہ کو کسی قسم کا نقصان نہیں پہنچایا گیا۔

(و) جواب اثبات میں نہ ہے لہذا متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کا کوئی جواز نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور کینٹ میں قائم سپورٹس کمپلیکس سے متعلقہ تفصیلات

*5538: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) لاہور کینٹ میں نشاط کالونی سپورٹس کمپلیکس کی تعمیر کب کی گئی اور اس کی تعمیر پر کل کتنی لاگت آئی؟

(ب) مذکورہ کمپلیکس کا کل کتنا رقبہ ہے، کتنے رقبے پر کمپلیکس تعمیر کیا گیا اور کتنا رقبہ بطور گراؤنڈ استعمال کی جا رہی ہے؟

(ج) مذکورہ کمپلیکس میں کل کتنے ملازمین اور مالی کام کر رہے ہیں؟

(د) لاہور کینٹ میں نشاط کالونی سپورٹس کمپلیکس کو پی ایچ اے نے کب اپنی تحویل میں لیا؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) نشاط پارک کی تعمیر کا کام محکمہ پی۔ایچ۔اے نے 2012 میں شروع کیا۔ جسکی تعمیر کے بعد باقاعدہ افتتاح 6 مارچ 2013 کو عمل میں آیا۔ اسکی تعمیر میں ہارٹیکلچر کے کاموں میں تقریباً آٹھ لاکھ (8,00,000) روپے خرچ ہوئے جبکہ سول ورکس کی مد میں 4 کروڑ 30 لاکھ روپے کی لاگت آئی۔

(ب) نشاط پارک کا کل رقبہ 8 ایکڑ 3 کنال ہے جس میں سے تقریباً 4 ایکڑ فٹ بال گراؤنڈ کے لیے مستعمل ہے۔ اسکے علاوہ بچوں کا Play ایریا اور جم تقریباً 4 کنال پر واقع ہے

(ج) نشاط پارک میں محکمہ پی۔ایچ۔اے کی طرف سے سیکورٹی پر مامور

01 سپروائزر 09 ملازمین 02 خاکروب 01 ٹریکٹر ڈرائیور اور 06 مالی تعینات ہیں

(د) نشاط پارک 2012 سے تعمیر کے بعد محکمہ پی۔ایچ۔اے کی تحویل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور میں قائم تین لیڈیز پارکس سے متعلقہ تفصیلات

*5539: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن، گجر پورہ اور تاجپورہ لاہور میں لیڈیز کے لیے پارک تعمیر کئے گئے ہیں؟

(ب) مذکورہ تینوں لیڈیز پارکس کی تعمیر پر کل کتنی کتنی رقم خرچ کی گئی نیز ان کی تعمیر کب کی گئی اور ان کی تعمیر کے لئے ٹھیکہ کس کمپنی کو کب دیا گیا اور ان پارک کی تعمیر کے لئے کن کن اخبارات میں اشتہارات دیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) جوہر ٹاؤن، گجر پورہ اور تاجپورہ لاہور میں موجود لیڈیز پارک میں کل کتنا سٹاف کام کر رہا ہے، سٹاف کے نام، عہدہ اور گریڈ کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 14 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن۔ گجر پورہ اور تاجپورہ لاہور میں لیڈیز کے لئے پارک تعمیر کئے گئے ہیں۔

(ب) مذکورہ پارکوں کی تعمیر پر مندرجہ ذیل رقم خرچ کی گئی ہے اور ٹھیکیدار کے نام درج ذیل ہیں:۔

(i) جوہر ٹاؤن لیڈیز پارک: خرچہ۔/ M/S M.R Sulehri & Co.
Rs.6,901,325

(ii) لیڈیز پارک گجر پورہ: خرچہ۔/ M/S Umair Naeem & Co.
Rs.8,663,346

(iii) لیڈیز پارک تاجپورہ: خرچہ۔/ Rs.8,287,797 M/S Ridgeway

مذکورہ بالا اشتہارات 3 عدد اخبارات "جنگ، ایکسپریس اور نوائے وقت" میں شائع کئے جاتے ہیں۔ جو ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جوہر ٹاؤن، گجرپورہ اور تاجپورہ لاہور میں موجود لیڈیز پارک میں جو عملہ کام کرتا ہے اس کی مکمل لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

سال 2002 تا 2013، ایل ڈی اے کے آڈٹ پیراز سے متعلقہ تفصیلات

*5613: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ یکم جنوری 2002 سے یکم اپریل 2013 تک کے دورانیے کے ایل ڈی اے سے متعلق آڈٹ پیراز موجود ہیں؟

(ب) اگر آڈٹ پیراز موجود ہیں تو ان کی تعداد کیا ہے یہ کس بناء پر تیار کئے گئے ہیں ان پیروں میں کل کتنی رقم کی بد عنوانی کی گئی ہے اور کتنی رقم Recover ہو چکی ہے، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔

(ب) مذکورہ بالا مدت کے دوران بنائے گئے پرنٹڈ ڈرافٹ پیروں کی تعداد 219 تھی جن میں تقریباً 13 ارب 3 کروڑ روپے کی ریکوری کرنے کا کہا گیا تھا ان میں سے 21 پیرے پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے ختم کر دیئے ہیں (تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

باقی ماندہ پیروں کی تعداد 198 رہ گئی ہے۔ (تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

اس طرح ختم ہونے والے پیروں سے متعلق تقریباً 2 ارب 88 کروڑ روپے کی ریکوری کر لی گئی۔ ان پیروں میں زیادہ تر ترقیاتی کاموں کی مد میں ادائیگیوں، پلاٹوں کی کمرشلائزیشن فیس، غیر قانونی

تعمیرات اور بلڈنگ پیریڈ کی توسیع کے حوالے سے اعتراضات اٹھائے گئے تھے ان پیروں پر کارروائی جاری ہے اور یہ کہ پلاٹوں سے متعلق واجبات کی وصولی کیے بغیر کوئی بھی کارروائی عمل میں نہیں لائی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

ضلع گجرات: سال 14-2013 کے دوران فراہمی آپ کے منصوبہ جات کی تفصیل

*5618: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں 14-2013 میں کتنی رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی؟

(ب) کتنے واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر اس وقت کام جاری ہے اور یہ کب تک مکمل ہوں گے؟

(ج) یہ منصوبہ جات کن کن علاقوں میں شروع کئے گئے ہیں ان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 26 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 24 فروری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) 103.000 ملین رقم واٹر سپلائی کے منصوبوں پر خرچ کی گئی ہے۔

(ب) اس وقت 9 منصوبہ جات پر کام جاری ہے ان میں سے 4 منصوبہ جات 30 جون 2015 تک اور 1 منصوبہ 16-2015 اور 4 منصوبہ 17-2016 تک مکمل ہوں گے۔

(ج) 1۔ کنسٹرکشن آف اربن واٹر سپلائی سسٹم گجرات سٹی۔

2۔ پروویژن آف واٹر اینڈ ڈرینج سکیم ڈنگہ سٹی۔

3۔ واٹر سپلائی سکیم نندوال اینڈ شیخ پور۔

4۔ سٹی ڈویلپمنٹ پیکج کوٹلہ ارب علی خان۔

5۔ ایکسٹینشن آف اربن واٹر سپلائی سکیم سرائے عالمگیر سٹی۔

6۔ ایکسٹینشن آف اربن واٹر سپلائی سکیم اضافی آبادی کھاریاں سٹی۔

7۔ ریہبلیٹیشن آف رورل واٹر سپلائی سکیم ہریاوالہ۔

8۔ ریہبلیٹیشن آف رورل واٹر سپلائی سکیم چنڈالہ۔

9۔ ریہبلیٹیشن آف رورل واٹر سپلائی سکیم چوامیر۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

راولپنڈی: میٹرو بس سروس کے ٹینڈرز سے متعلقہ تفصیلات

*6724: جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میٹرو بس سروس ٹریک کے کام ٹینڈر کے مطابق کب شروع ہوا تھا اور کب ختم ہونا تھا۔ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیا کام ٹینڈر میں دیئے گئے ٹائم فریم کے مطابق پایہ تکمیل کو پہنچا ہے، تفصیل دیں؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) راولپنڈی اسلام آباد میٹرو بس پراجیکٹ کے راولپنڈی کے حصے پر کام 27.03.2014 اور اسلام آباد کے حصے پر کام 23.04.2014 کو شروع ہوا۔ پراجیکٹ کو 12 ماہ کی مدت میں مکمل ہونا تھا لیکن 127 دن کے دھرنے اور معمول سے زیادہ بارشوں نے کام کی رفتار کو متاثر کیا لیکن ان مسائل کے باوجود پراجیکٹ 14 ماہ کی ریکارڈ مدت میں مکمل ہوا۔

(ب) پراجیکٹ کو 12 ماہ میں مکمل ہونا تھا لیکن دھرنے اور معمول سے زیادہ بارشوں جیسے حقیقی مسائل کی وجہ سے پراجیکٹ 14 ماہ میں مکمل ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

ڈسکہ سٹی میں ٹی ایم اے کی طرف سے شروع کی گئی واٹر سپلائی سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7010: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسکہ سٹی میں تیس سال قبل واٹر سپلائی سکیم کے وہی پرانے پائپ پینے والے پانی کو سپلائی کرتے ہیں جو کہ بوسیدہ ہو چکے ہیں اور نالیوں کا پانی پینے والے پائپ میں شامل ہو رہا ہے؟

(ب) کیا حکومت نئے پائپ ڈالنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ واٹر سپلائی کے لیے پائپ لائن تقریباً 25-20 سال پرانی ہے۔ شہر میں زیادہ تر (A-C) پائپ بچھایا گیا ہے جس کی میعاد 50 سال سے زائد ہے اور ان کے زنگ آلودہ ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ یہ درست نہ ہے کہ نالیوں کا پانی پائپ میں شامل ہو رہا ہے۔

(ب) نئی تعمیر شدہ آبادیوں میں نئے پائپ لائن لگائے جانے کی ضرورت ہے جو فنڈ مہیا ہونے پر ڈال دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: کم آمدنی والی تین مرلہ سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7079: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ہاؤسنگ کالونی نمبر 2 کے ساتھ کم آمدنی والے افراد کے لئے تین مرلہ سکیم بنائی گئی تھی؟

(ب) یہ سکیم کس سال میں شروع کی گئی اور کس سال میں مکمل ہوئی۔
(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہاؤسنگ کالونی سے بجلی کی تاریں اور ٹرانسفارمر چوری ہو چکے ہیں۔
(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکیم کی سڑکیں اور سیوریج سسٹم بھی استعمال سے پہلے ہی ناکارہ ہو چکا ہے۔
(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ مکان تعمیر کرنے اور رہائش کے لئے ضروری سہولتیں نہ ہونے کی وجہ سے الاٹی یہاں مکان تعمیر نہیں کر سکتے اور جو تعمیر کر چکے ہیں وہ شدید مشکلات کا شکار ہیں۔
(و) کیا محکمہ اپنی ذمہ داری پوری کرتے ہوئے اس سکیم میں چوری شدہ بجلی کی تاریں اور ٹرانسفارمر لگانے، سڑکیں اور سیوریج مرمت کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست ہے۔
(ب 1988) میں شروع ہو کر 1993 میں تکمیل ہوئی۔
(ج) چونکہ اس سکیم کو مکمل ہوئے پچیس سال ہو چکے ہیں اور سروسز کی حالت خراب ہو چکی ہے۔
(د) سیوریج سسٹم بجلی نہ ہونے کی وجہ سے چالو نہ ہو سکا سڑکیں معمولی مرمت طلب ہیں۔
(ہ) جزوی طور پر درست ہے۔
(و) اس سکیم کی بحالی کے لیے تخمینہ تقریباً /62.896 ملین بنایا جا چکا ہے اور اس کے لیے گورنمنٹ سے فنڈز کی دستیابی کے لیے استدعا کی جا چکی ہے اور اس سکیم کو آئندہ مالی سال 17-2016 کے بجٹ میں بحالی پروگرام میں شامل کر لیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ:۔ واٹر سپلائی سکیم چک نمبر 425 ج ب کی بحالی سے متعلقہ تفصیلات

*7364: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ چک نمبر 425 ج ب میں واٹر سپلائی سکیم کس سال میں مکمل کی گئی تھی ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ بالا واٹر سپلائی سکیم اپنی مدت پوری کر چکی ہے اور مسلسل استعمال سے زیر زمین پانی کا لیول بہت نیچے چلا گیا ہے جس کی وجہ سے ٹیوب ویل اپنی صلاحیت کے مطابق پانی مہیا نہیں کر رہا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانی کا ذائقہ اور معیار بھی حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق نہیں ہے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت پنجاب نے اس طرح کی واٹر سپلائی سکیموں کو از سر نو چلانے کے لئے Rehabilitation سکیم شروع کی ہے اور اس کے لئے فنڈز بھی فراہم کئے گئے ہیں کیا حکومت اس واٹر سپلائی سکیم کی Rehabilitaion کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 12 فروری 2016 تاریخ ترسیل 29 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ سکیم مالی سال 91-1990 میں مکمل کی گئی تھی۔

(ب) ٹیوب ویل اور مشینری اپنی ڈیزائن مدت پوری کر چکے ہیں۔ جس کی وجہ سے پانی کی مقدار پوری نہیں ہو رہی ہے۔

(ج) نہیں یہ درست نہیں ہے۔ پانی کا معیار حفظان صحت کے مطابق ہے (لیبارٹری رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(د) گورنمنٹ کی پالیسی اور فنڈز کی دستیابی پر اس سکیم کو Rehabilitate کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

لاہور: جوہر ٹاؤن میں صنعتی ادارے کو زمین کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7641: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور میں ایک انڈسٹریل گروپ کو 72 کینال سے زائد اراضی الاٹ کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ اراضی اس صنعتی گروپ کو ایک مخصوص مقصد کے لئے مختص کی گئی تھی؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس صنعتی گروپ نے اس پلاٹ / اراضی پر یہ منصوبہ بنانے کی بجائے اس پر ایک بہت بڑا ایمپوریم بنانا شروع کر دیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ایمپوریم کا نقشہ بھی ایل ڈی اے / متعلقہ دیگر اتھارٹی / ادارہ سے منظور نہیں ہوا ہے۔ اس کے باوجود اس ایمپوریم کی بلڈنگ مکمل ہونے کے قریب ہے؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس اراضی کی الاٹمنٹ میں حکومت / ایل ڈی اے کو اربوں روپے کا نقصان پہنچایا گیا ہے؟

(و) کیا حکومت اس کی انکوائری نیب یا اینٹی کرپشن پنجاب سے کروانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ٹریڈ اینڈ فنانس سنٹر جوہر ٹاؤن لاہور میں 119 کنال 6 مرلے 73 مربع فٹ پر مشتمل اراضی / پلاٹ میسرز نشاط ہوٹلز اینڈ پراپرٹی لمیٹیڈ نے نیلام عام میں بولی کے ذریعے ایک کروڑ چوراسی لاکھ پچاس ہزار روپے (1,84,50,000) فی کنال کے حساب سے خریدی۔ نیلام عام ستمبر 2012 کو ایل ڈی اے کمیونٹی سنٹر مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقد ہوا۔

(ب)لاہور ترقیاتی ادارہ کی گورننگ باڈی کے اجلاس منعقدہ 7اگست 2012 میں کیے گئے فیصلے کی رو سے مذکورہ پلاٹ / اراضی پر درج ذیل استعمال کی اجازت ہے (1)انٹر سٹی بس ٹرمینل (2)سوپر سٹور (3)شاپنگ سنٹر (4)ہوٹل (5)دیگر متعلقہ سہولیات (6)ڈی کلاس سٹینڈ

(ج)اس اراضی پر نشاط ہوٹل ٹریڈ اینڈ فنانس سینٹر تعمیر کیا جارہا ہے جس کا نقشہ باقاعدہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے! نشاط ہوٹل ٹریڈ اینڈ فنانس سنٹر کا نقشہ باقاعدہ ایل ڈی اے سے منظور شدہ ہے اور شاپنگ ہال اور Retail Shop اسی کا حصہ ہے۔

(ہ)مذکورہ پلاٹ / اراضی کے لیے نیلامی سے قبل کم از کم بولی / قیمت ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے فی کنال مقرر کی گئی تھی۔ جبکہ پلاٹ / اراضی کی نیلامی کے ذریعے ایک کروڑ چوراسی لاکھ پچاس ہزار روپے فی کنال کے حساب سے فروخت ہوئی۔ لہٰذا حکومت یا ایل۔ڈی۔اے کو کسی قسم کا نقصان نہیں ہوا۔

(و)لاہور ترقیاتی ادارہ کو کسی بھی ادارہ سے معاملے کی انکوائری پر کوئی اعتراض نہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2017)</u>

ضلع گجرات:۔ڈنگہ میں واٹر سپلائی اور ڈرینیج سکیم سے متعلقہ تفصیلات

*7649: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ڈنگہ ضلع گجرات میں واٹر سپلائی اور ڈرینیج سکیم کا کام کب سے شروع ہے؟

(ب) یہ منصوبہ کل کتنی مالیت کا ہے یہ کام کب تک مکمل ہو جائے گا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ شہر میں کچھ حصہ میں پرانی پائپ لائن بھی رکھی گئی ہے اگر ہاں تو کیا لوگوں کو اس سے صاف پانی ملے گا؟

(د)اگر کثیر بجٹ خرچ کرنے کے بعد بھی صاف پانی نہیں ملتا تو حکومت اس منصوبہ اور اس کی افادیت کے بارے میں کوئی کارروائی کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سکیم ہذا پر کام مورخہ 17 نومبر 2014 سے شروع ہے۔

(ب) منصوبہ کی مالیت 197.050 ملین ہے اور اسکی تکمیل کا انحصار گورنمنٹ کی طرف سے مہیا کردہ فنڈز پر ہے PC-I کے مطابق منصوبہ 30.06.2017 تک مکمل ہونا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ شہر میں موجود پرانی واٹر سپلائی سکیم ٹی۔ایم۔اے کے تحت چل رہی ہے جسکی تاحال کوئی شکایت نہ ہے موجودہ منصوبہ میں شہر کے بقیہ حصے میں نئی پائپ لائن بچھائی جارہی ہے اور لوگوں کو صاف پانی مہیا ہوگا۔

(د) سکیم ہذا پر تجویز کردہ بجٹ خرچ کرنے سے لوگوں کو صاف پانی ملے گا ٹیوب ویل سورس کے باقاعدہ لیبارٹری ٹیسٹ کرائے گئے ہیں جو WHO کے معیار کے مطابق ہیں۔خدشہ درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور:۔ سپورٹس کمپلیکس کا سمن آباد سے متعلقہ تفصیلات

*7750: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایل ڈی اے سپورٹس کمپلیکس سمن آباد لاہور کب بنا یہاں پر کون کون سی سہولتیں موجود ہیں؟

(ب) کیا حکومت خود چلا رہی ہے یا پرائیویٹ ٹھیکے دار کے ذریعے Operate کر رہی ہے تمام تفصیلات بیان کی جائیں؟

(ج)یہاں ممبر شپ کا طریقہ کار اگر رائج ہے تو تمام تفصیل بیان کریں اور عام افراد کے لئے فیس کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سپورٹس کمپلیکس ایل ڈی اے نے 1982 میں تعمیر کیا 1998 سے پی ایچ اے کے پاس رہا مگر اسکی توثیق 2011 میں ہو گئی اور سمن آباد سپورٹس کمپلیکس میں کھلاڑیوں کے لئے 1۔ بیڈمنٹن 2۔ ٹیبل ٹینس 3۔ جمنیزیم 4۔ ایروبکس 5۔ سکوائش 6۔ سنوکر 7۔ تائیک وانڈو کی سہولتیں موجود ہیں۔

(ب) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کو پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور خود احسن طریقے سے چلا رہی ہے۔

(ج) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس میں ممبر شپ کے لئے محکمہ کی جانب سے جاری کردہ فارم پر کر کے مع فوٹو کاپی شناختی کارڈ اور ایک عدد تازہ تصویر دینا ہوتی ہے۔ سمن آباد سپورٹس کمپلیکس میں ہر خاص و عام بغیر کسی تفریق کے ممبر شپ حاصل کر سکتا ہے اور ممبر شپ فیس ۔/2000 روپے علاوہ ٹیکس ہے اس کے علاوہ ماہانہ فیس فی گیم ۔/1000 روپے فیس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور شہر میں غیر قانونی پلازوں سے متعلقہ تفصیلات

*7751: ڈاکٹر عالیہ آفتاب: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا لاہور شہر میں غیر قانونی پلازے موجود ہیں اگر جواب اثبات میں ہے تو ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا لاہور شہر میں پلازوں کی تعمیر سے پہلے متعلقہ دفاتر سے این او سیز لئے جاتے ہیں اگر ہاں تو کن اداروں سے این او سی لئے جاتے ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ج) حکومت ان غیر قانونی پلازوں کے خلاف کیا کارروائی کرتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور شہر میں ایل ڈی اے کے کنٹرول ایریا میں کوئی بھی غیر قانونی پلازے کی تعمیر نہیں ہو رہی اور اگر کوئی غیر قانونی تعمیر ہو تو ایل ڈی اے اسے قانونی کارروائی کرتے ہوئے مسمار کر دیتا ہے جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ایل ڈی اے کے زیر انتظام کثیر المنزلہ پلازوں کی تعمیر سے پہلے نقشہ جات منظور کیے جاتے ہیں جن کے لئے درج ذیل NOCs مختلف اداروں سے لیے جاتے ہیں۔

1. NOC from TEPA regarding TIA
2. Parking Agreement from TEPA
3. NOC from (EIA) Environmental Protection Deptt. Punjab
4. NOC from WASA

NOC from Civil Aviation regarding height of the .5
building if exceed from 300−Ft

Structural Stability Certificate from relevant Civil .6
Engineer

Structural vetted report from LDA Structural Engineer
.7

NOC Civil Defence at the time of completion .8
certificate regarding Fire Fighting

(ج)اگر کوئی غیر قانونی تعمیر ایل ڈی اے کی حدود میں کی جاتی ہے تو ایل ڈی اے کا عملہ فوری قانونی کارروائی کرکے اسے مسمار کر دیتا ہے۔اس ضمن میں پہلے ایل ڈی اے ایکٹ کے سیکشن 40 کے تحت نوٹس دیا جاتا ہے اگر تعمیر جاری رہے تو ایل ڈی اے ایکٹ کے سیکشن 40(ii) کا نوٹس جاری کیا جاتا ہے۔اگر غیر قانونی تعمیر پھر بھی جاری رہے تو مجاز اتھارٹی سے احکام مسماری حاصل کیے جاتے ہیں اور اس کے بعد قانونی کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی (پلازہ) تعمیر کو مسمار کر دیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

لاہور:۔ایل ڈی اے کمپلیکس سمن آباد سے متعلقہ تفصیلات

*7951: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایل ڈی اے کمپلیکس سمن آباد کب بنایا گیا اسکی بلڈنگ کا ایریا کتنا ہے اور اس میں کون کون سی Games ہو رہی ہے؟

(ب) مذکورہ کمپلیکس کا انتظام کون چلا رہا ہے اور اگر کوئی پرائیویٹ کمپنی چلا رہی ہے تو اسکے ساتھ

ایگریمنٹ کی کاپی ایوان میں پیش کی جائے؟

(ج) کیا سمن آباد کے رہائشی لوگوں کو اس میں کوئی خاص رعایت حاصل ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 27 جولائی 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) سپورٹس کمپلیکس ایل ڈی اے دور کا بنا ہوا ہے اسکی بلڈنگ کا ایریا تقریباً 02 کنال ہے اور سمن آباد سپورٹس کمپلیکس میں مندرجہ ذیل Games ہو رہی ہیں۔

1۔ بیڈمنٹن 2۔ ٹیبل ٹینس 3۔ جمنیزیم 4۔ ایروبکس 5۔ سکواش 6۔ سنوکر 7۔ تائیکوانڈو

(ب) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس کو پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور خود احسن طریقے سے چلا رہی ہے۔

(ج) سمن آباد سپورٹس کمپلیکس میں ہر دور و نزدیک سے آنے والے ممبرز کے لئے یکساں قواعد و ضوابط ہیں۔ کل ممبران 1870 اور تقریباً 150 سے 170 ممبران روزانہ گیمز کے لئے آتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور میں شروع ہونے والے میگا پراجیکٹ سے متعلقہ تفصیلات

*7965: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2013 سے آج تک لاہور میں کون کونسے میگا پروجیکٹ شروع کئے ہیں۔ ان میگا پروجیکٹ کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) یہ منصوبہ جات کس کس کی سفارش پر شروع ہوئے اور ان کے لئے کتنی رقم کس کس مالی سال میں مختص کی گئی تھی؟

(ج)ان میگا پروجیکٹ کی تعمیر کا ٹھیکہ کن کن اداروں / فرموں کو دیا گیا۔ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(د)ان منصوبوں پر کتنی رقم ضلعی حکومت اور کتنی رقم صوبائی حکومت و دیگر کن کن اداروں یا غیر ملکی امداد کی خرچ ہوئی۔

(ہ)اس عرصہ کے دوران لاہور میں کون کونسے روڈز اور Infrastructure کے منصوبہ جات شروع کئے گئے ہیں۔ان کے نام،روڈز کی لمبائی اور ان کا پی سی ون ایوان میں پیش کیا جائے۔

(و) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے زیر تکمیل ہیں؟

(ز)ان منصوبوں کی تھرڈ پارٹی سے تصدیق کروائی گئی ہے تو ان تھرڈ پارٹی کا نام اور ہر منصوبہ کے بارے میں ان پارٹی کے ریمارکس سے ایوان کو مطلع فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 6 جولائی 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)ڈائریکٹر جنرل LDA،لاہور

یکم جنوری 2013 سے آج تک ایل ڈی اے اربن ڈویلپمنٹ ونگ نے جو میگا پراجیکٹ شروع کئے ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور اس عرصہ میں ٹیپا نے جو میگا پراجیکٹ شروع کئے ان کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مینجنگ ڈائریکٹر واسا،لاہور

یکم جنوری 2013 سے آج تک لاہور میں واسا لاہور نے جو میگا پروجیکٹ شروع کیے ہیں وہ آٹھ (8) ہیں جن کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چیف انجینئر PLDC،لاہور

یکم جنوری 2013 سے PLDC نے صرف ایک میگا پروجیکٹ آشیانہ اقبال لاہور کے نام سے شروع کیا ہے، آشیانہ اقبال لاہور میں 6500 اپارٹمنٹ تعمیر کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ یہ پروجیکٹ Public Private Partnership کے تحت شروع کیا گیا ہے۔

(ب) ڈائریکٹر جنرل LDA، لاہور

ایل ڈی اے اربن ڈویلپمنٹ ونگ نے جو منصوبہ جات شروع کئے وہ لاہور شہر میں ایل ڈی اے کے پانچ سالہ منصوبے کا حصہ ہیں جن کی منظوری P&D پنجاب اور ایل ڈی اے گورننگ باڈی کی میٹنگ میں دی گئی مالی سال اور تخمینہ لاگت کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور اس عرصہ میں ٹیپا نے جو میگا پراجیکٹ شروع کئے وہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر شروع کئے گئے ان منصوبہ جات کے لئے مختص کردہ رقم بمعہ مالی سال کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مینجنگ ڈائریکٹر واسا، لاہور

یہ منصوبہ جات گورنمنٹ آف پنجاب کی سفارش پر شروع ہوئے اور ان کے لیے کتنی رقم کس کس مالی سال میں مختص کی گئی تھی اس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چیف انجینئر PLDC، لاہور

یہ پروجیکٹ حکومت پنجاب کا غریب عوام کو سستا گھر دینے کی کاوش ہے، اس کے لئے حکومت پنجاب نے صرف زمین فراہم کی ہے۔

(ج) ڈائریکٹر جنرل LDA، لاہور

ایل ڈی اے اربن ڈویلپمنٹ ونگ نے ان میگا پراجیکٹس کا ٹھیکہ جن ٹھیکیداروں کو دیا ان کی تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ٹیپا کے زیر اہتمام شروع ہونے والے میگا پراجیکٹس کی تعمیر کا ٹھیکہ جن فرموں کو دیا گیا ان کے نام اور پراجیکٹ کی تخمینہ لاگت کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مینجنگ ڈائریکٹر واسا، لاہور

ان میگا پروجیکٹس کی تعمیر کا ٹھیکہ جن اداروں / فرموں کو دیا گیا ان کے نام اور تخمینہ لاگت کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

چیف انجینئر PLDC، لاہور

اس پروجیکٹ کی تعمیر کا ٹھیکہ Sparco Group (Lahore Casa Developer) کو بذریعہ ٹینڈر دیا گیا ہے، جس میں JV کے طور پر M/s Sparco Construction Company،

Anhui Construction Engineering Group China

اور Bismillah Engineering Services Company شامل ہیں۔

(د) ڈائریکٹر جنرل LDA، لاہور

ایل ڈی اے اربن ڈویلپمنٹ ونگ نے جو منصوبہ جات شروع کئے ان منصوبہ جات پر فراہم کی گئی رقم کی تفصیل تتمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ٹیپا کے زیر اہتمام شروع ہونے والے تمام میگا پراجیکٹس کے لئے فنڈز گورنمنٹ آف پنجاب نے مہیا کئے۔

مینجنگ ڈائریکٹر واسا، لاہور

ان منصوبوں میں سے صرف ایک منصوبہ جو کہ 105 ٹیوب ویلوں کی تنصیب کا منصوبہ ہے وہ "جائیکا جاپان" غیر ملکی کمپنی کی امداد سے لگایا جا رہا ہے اور یہی کمپنی اس منصوبے کی نگرانی کر رہی ہے اور باقی منصوبے گورنمنٹ آف پنجاب کی امداد سے شروع کیے گئے ہیں۔

چیف انجینئر PLDC، لاہور

اس منصوبے کے لیے حکومت پنجاب نے 318 ایکڑ اراضی PLDC کو فراہم کی ہے جس میں سے 212 ایکڑ ڈویلپر کو PPP کے تحت ٹرانسفر کی جائیگی۔ اس زمین کی قیمت DPAC کے مطابق 1166 ملین ہے۔ بقیہ زمین پر ڈویلپر 6500 اپارٹمنٹ بنانے کا مجاز ہو گا.

(ہ) ڈائریکٹر جنرل LDA، لاہور

ایل ڈی اے اربن ڈویلپمنٹ ونگ نے جو منصوبہ جات شروع کئے ان کی تفصیل تتمہ "و" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ٹیپا کے زیر اہتمام لاہور شہر میں شروع کئے جانے والے روڈز اور ان کے انفرا سٹرکچر منصوبہ جات بمعہ روڈز کی لمبائی کی تفصیل اور PC–I کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ڈائریکٹر جنرل LDA، لاہور

ایل ڈی اے اربن ڈویلپمنٹ ونگ کے زیر اہتمام شروع ہونے والے تمام منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور ٹیپا کے زیر اہتمام شروع ہونے والے منصوبہ فلائی اوور بمقام کچہ جیل روڈ لاہور کے علاوہ تمام منصوبے مکمل ہو چکے ہیں۔

مینجنگ ڈائریکٹر واسا، لاہور ایک (1) منصوبہ مکمل ہو چکا ہے اور سات (7) منصوبے زیر تکمیل ہیں۔

(ز) ڈائریکٹر جنرل LDA، لاہور

ایل ڈی اے اربن ڈویلپمنٹ ونگ نے اپنے تکمیل شدہ منصوبہ جات کی تھرڈ پارٹی تصدیق کروائی جس کی تفصیل تتمہ "ز" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور ٹیپا نے تکمیل شدہ منصوبوں کی تھرڈ پارٹی تصدیق کنسلٹینٹس M/s NESPAK اور M/s E.A سے کروائی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جنہوں نے ان منصوبوں کے معیار کو اطمینان بخش قرار دیا۔

مینجنگ ڈائریکٹر واسا، لاہور

ان منصوبوں کی تھرڈ پارٹی سے متعلق تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

جہلم: صاف پانی کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8077: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) ضلع جہلم میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کن کن علاقہ جات کو صاف پانی فراہم کیا گیا؟

(ب) مذکورہ ضلع کی کتنے فیصد آبادی کو اس وقت صاف پانی فراہم کیا جا رہا ہے؟

(ج) مذکورہ ضلع کے کتنے فیصد لوگ اب بھی صاف پانی کی سہولت سے محروم ہیں اور ان کو کب تک صاف پانی فراہم کر دیا جائے گا، سال و تاریخ سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 5 اگست 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع جہلم میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے کل 48 آبادیوں کو پانی فراہم کرنے کے لئے منصوبہ جات مکمل کئے ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) UNICEF کے سروے کے مطابق ضلع جہلم کے شہری علاقوں کی 40% آبادی کو اور دیہی علاقوں کی 10% آبادی کو پائپ واٹر سپلائی کے ذریعے پانی کی سہولت فراہم کر دی گئی ہے

(ج) ضلع جہلم کی 87% آبادی کو دوسرے ذرائع بشمول پائپ واٹر سپلائی پانی تک رسائی حاصل ہے 13% آبادی جس کو پانی کی سہولت سرے سے میسر نہ ہے ان کے لئے ترجیحی بنیادوں پر پانی مہیا کرنے کے لیے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ اور صاف پانی کمپنی نے منصوبہ بندی کر رکھی ہے حکومت پنجاب سالانہ ترقیاتی پروگرام کے ذریعے اس پروگرام پر مرحلہ وار عمل ہو رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

لاہور: جوبلی ٹاؤن میں پلاٹوں کی نیلامی / آکشن سے متعلقہ تفصیلات

*8293: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) جوبلی ٹاؤن لاہور کتنے رقبہ پر ہے، اس میں رہائشی اور کمرشل پلاٹوں کی تعداد سائز وائز بتائیں؟

(ب) کمرشل پلاٹوں کی یکم جنوری 2013 سے آج تک کتنی دفعہ نیلامی ہوئی، ان پلاٹوں کے نمبر، رقبہ اور یہ نیلامی کس کی نگرانی میں کس کی اجازت سے ہوئی، ان کی نیلامی سے کتنی آمدن حاصل ہوئی؟

(ج) کتنے پلاٹوں کی نیلامی ہونے کے بعد رقم / زربیعانہ وصول ہونے کے بعد نیلامی منسوخ کی گئی، ان نیلامی کی منسوخی کی وجوہات نیز یہ کس کی اجازت سے ہوئی؟

(د) اس ٹاؤن میں کتنے کمرشل پلاٹ ابھی تک نیلام نہیں ہوئے، ان کے نمبر اور سائز بتائیں؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 31 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جوبلی ٹاؤن لاہور کا کل رقبہ 4040.7 کنال جس میں رہائشی اور کمرشل پلاٹوں کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یکم جنوری 2013 سے اب تک نیلام ہونے والے کمرشل پلاٹوں کے نمبر، رقبہ اور ان سے اب تک حاصل ہونے والی آمدن کی تفصیل تتیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ان پلاٹوں کی نیلامی ایل ڈی اے آکشن کمیٹی کی پیشگی اجازت سے اور اسی کی زیر نگرانی ہوئی۔ مزید یہ کہ منظور شدہ اور غیر منظور شدہ پلاٹوں کی تفصیل تتمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پلاٹ نمبر 25 سوک سنٹر کی سب سے زیادہ دی گئی بولی مسترد کر دی گئی۔ نیلامی کی شرائط کے مطابق بولی مسترد کرنے کی مجاز اتھارٹی ایل ڈی اے آکشن کمیٹی ہے جو کسی بھی بولی کو بغیر وجہ بتائے منظور یا مسترد کرنے کی مجاز ہے۔ نیلامی کی شرائط کی وضاحت نیلامی کی ابتدا میں تمام شرکاء کو کر دی جاتی ہے اور سب سے زیادہ بولی دینے والے بولی دہندہ سے تحریری طور پر نیلامی کی شرائط پر دستخط بھی لیے جاتے ہیں۔

(د) جوبلی ٹاؤن لاہور میں نیلامی کے لئے دستیاب کمرشل پلاٹوں کی تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز
حسین بابر
4 فروری 2017ء | سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 6 فروری 2017 کو محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ خدیجہ عمر	5612-5613-5618
2	جناب امجد علی جاوید	7067-7068-7079-7364
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2402-2410
4	جناب محمد سبطین خان	5071
5	محترمہ نگہت شیخ	5538-5539
6	جناب محمد عارف عباسی	6724
7	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	7010
8	محترمہ فائزہ احمد ملک	7641
9	میاں طارق محمود	7649
10	میاں محمد اسلم اقبال	7750-7951
11	ڈاکٹر عالیہ آفتاب	7751
12	جناب احسن ریاض فتیانہ	7965-8293
13	محترمہ راحیلہ انور	8077

26واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیۓ جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 6 فروری 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

کمیو نٹی سنٹر کے لئے پلاٹ مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

389:جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ ہاؤسنگ کالونی نمبر 1اور ہاؤسنگ کالونی نمبر 2ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کمیو نٹی سنٹر کے لئے پلاٹ مختص ہیں؟

(ب) ان کی تعمیر میں کیاامر مانع ہے؟

(ج) کیاٹی ایم اے ہاؤسنگ کالونی نمبر 1اور نمبر 2میں مفاد عامہ کے لئے مخصوص پلاٹس کاقبضہ حاصل کرچکی ہے؟

(د) کیاٹی ایم اے کسی این جی اوز کے ساتھ مل کران پلاٹس پر کمیو نٹی سنٹر تعمیر کر سکتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 9جنوری 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ہاؤسنگ کالونی نمبر 1 میں کمیو نٹی سنٹر کے لیے 36مرلے رقبہ مختص ہے جو موقع پر خالی پڑا ہے ہاؤسنگ کالونی نمبر 2 میں کمیو نٹی سنٹر کے لیے کوئی پلاٹ مختص نہ کیا گیا ہے۔

(ب) ہاؤسنگ اسکیم نمبر 1 میں مختص پلاٹ برائے کمیو نٹی سنٹر ابھی تک کسی کو الاٹ نہ ہوا ہے تاہم الاٹمنٹ کے بعد کمیو نٹی سنٹر کی تعمیر گورنمنٹ کے شعبہ کمیو نٹی ڈویلپمنٹ سے متعلقہ ہے جو مفاد عامہ میں اسکی تعمیر کر سکتا ہے۔

(ج) ہاؤسنگ کالونی نمبر 1اور 2میں مفاد عامہ کے لیے مختص پلاٹس برائے پارکس، واٹر سپلائی اسکیم اور ڈسپوزل ورکس کا قبضہ TMA حاصل کر چکی ہے۔

(د) ٹی ایم اے ٹوبہ ٹیک سنگھ اسکیم نمبر 1 (ADS-I-TTS) میں کسی NGO کے ساتھ مل کر تعمیر نہیں کر سکتا تاہم محکمہ کمیو نٹی سنٹر کی تعمیر کسی پرائیویٹ پارٹی کے ساتھ مل کر سکتا ہے۔ لیکن کمیو نٹی سنٹر کے لیے مختص کردہ پلاٹ پرائیوٹ پارٹی کو صرف Rent یا Lease پر دیا جا سکتا ہے۔ (تفصیلات Notification 14th April 2014 Punjab Gazzttee The Mangement & No Legis 13-28/2003(Pi) Transfer of Properties by Development Authorities Ordinance 2014۔

(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2017)

لاہور پانی والی ٹینکی سوڈیوال میں ٹیوب ویل نصب کرنے اور پانی سپلائی سے متعلقہ تفصیلات

1114: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور یو سی 88 پانی والی ٹینکی سوڈیوال پر نصب ٹیوب ویل سے پانی کی ترسیل کم ہو کر ایک چوتھائی حصہ رہ گئی ہے جس کی وجہ سے ملحقہ آبادیوں کی گلیوں میں کئی سالوں سے سارا سارا دن پانی نہیں آ رہا ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اہل علاقہ نے اس دیرینہ مشکل سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے کئی سالوں سے ایم ڈی واسا کو درخواستیں دے رہے ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ درخواست دینے کے بعد محکمے نے اس علاقے کا وزٹ بھی کیا اور محکمہ واسا کی جانب سے اہل علاقہ کو یہی تسلی دی جاتی رہی کہ عنقریب پانی والی ٹینکی کی جگہ پر ہی دوسری جانب یا قریب کسی جگہ پر ٹیوب ویل لگا دیا جائے گا لیکن اتنا عرصہ گزرنے کے بعد ابھی تک ٹیوب ویل کا کوئی نام و نشان نہیں ہے ؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جوابات اثبات میں ہیں تو حکومت اس دیرینہ پریشانی کو دور کرنے کیلئے کب تک اور کس جگہ پر ٹیوب ویل لگانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) لاہور یو سی 88 پانی والی ٹینکی سوڈیوال پر 1992 میں 4Cfs کپیسٹی کا ٹیوب ویل لگایا گیا تھا۔ پانی کم دینے کی وجہ سے 2013 میں 2Cfs کپیسٹی کا پمپ لگا کر دوبارہ چالو کیا گیا۔ علاقے میں پانی کی کمی کو پورا کرنے کیلئے عمر پارک سوڈیوال میں 2008 میں نیا ٹیوب ویل نصب کیا گیا علاقے ہذا میں اس وقت پانی کی شدید کمی نہ ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے۔ واسا لاہور JICA کے تعاون سے لاہور میں 105 ٹیوب ویل لگا رہا ہے۔ اس لسٹ میں سوڈیوال ٹیوب ویل بھی شامل ہے۔

(ج) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ محکمے نے JICA کے ساتھ مل کر اس علاقے کا وزٹ کیا ہے اور مذکورہ ٹیوب ویل کو Replacement لسٹ میں شامل کر لیا گیا ہے جسکے لئے JICA کی طرف سے جاپانی consultant مقرر کیا جا چکا ہے۔

(د) نیا ٹیوب ویل پانی والی ٹینکی سوڈیوال کے دوسرے کنارے پر لگے گا جس کیلئے جیسے ہی JICA سے فنڈز ملے گا اس ٹیوب ویل پر کام شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

لاہور نشتر کالونی عمار بلاک میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کا مسئلہ

1203: میاں طارق محمود: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نشتر کالونی لاہور پلاٹ نمبر 561تا567 عمار بلاک کی گلی / سڑک پختہ نہ ہے اس گلی میں واٹر سپلائی اور گیس کی سہولت بھی نہ ہے جبکہ باقی تمام کالونی میں یہ سہولیات دستیاب ہیں؟

(ب) کیا محکمہ / ایل ڈی اے مذکورہ سہولیات اس گلی کے مکینوں کو فراہم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 28 دسمبر 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ نشتر کالونی لاہور پلاٹ نمبر 561تا567 عمار بلاک کی سڑک پختہ نہیں ہے اور نہ ہی اس گلی میں واٹر سپلائی، سیوریج اور گیس کی سہولت میسر ہے۔ جبکہ باقی تمام کالونی میں یہ سہولیات میسر ہیں۔

(ب) محکمہ ایل ڈی اے اس گلی کے مکینوں کو مذکورہ سہولیات مہیا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لئے تخمینہ جات برائے منظوری تیار کر لئے گئے ہیں۔ منظوری کے بعد مذکورہ کام مکمل کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

پی پی 144 لاہور میں پارک سے متعلقہ تفصیلات

1296: باوا اختر علی: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 144 لاہور میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی کی تحویل میں کتنے پارک ہیں، ان پارکوں کا رقبہ کتنا ہے، علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(ب) مذکورہ پارک جس جگہ پر واقع ہیں، اس جگہ کا نام بیان فرمایا جائے؟

(ج) ان پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے جو ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کی مکمل تفصیل بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2015)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف)پی پی144لاہور میں پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی زون-IIکی تحویل میں 12عدد پارک ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)مذکورہ پارک جس جگہ پر واقع ہیں،ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان پارکوں کی دیکھ بھال کے لئے جو ملازمین اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب3فروری2017)

سرگودھا پی پی32میں واٹر سپلائی کی جاری سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1307:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی32سرگودھا کے کتنے چکوک میں صاف پانی کی سپلائی کی سکیم پر کام ہو رہا ہے اور کتنے ایسے چکوک ہیں جہاں پانی کی سپلائی کی سکیم کا کام شروع نہیں کیا گیا ہے؟

(ب)اس وقت جن منصوبوں پر کام کیا جارہا ہے ان پر کتنے اخراجات آئے ہیں،ہر منصوبہ کی علیحدہ علیحدہ تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ2016 تاریخ ترسیل18مارچ2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف)پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے تمام دیہی علاقوں میں صرف پینے کے صاف اور محفوظ پانی کی فراہمی کے لئے حکمت عملی تیار کی جارہی ہے۔اس پروگرام میں PP-32سرگودھا کے تمام دیہی علاقہ جات بھی شامل ہیں۔

(ب)اس وقت پنجاب صاف پانی کمپنی کی طرف سے پینے کے صاف اور محفوظ پانی کے منصوبے پر کام کیا جارہا ہے اور مذکورہ منصوبہ اس وقت ابتدائی مراحل میں ہے۔منصوبے پر آنے والے اخراجات کا تخمینہ لگایا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب3فروری2017)

لاہور محمود آباد پارک سے متعلقہ تفصیلات

1309:باؤاختر علی: کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ پی پی144بیگم پورہ محمود آباد پارک میں گندگی کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں؟

(ب)کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ پارک پر ناجائز قابضین نے قبضہ کر رکھا ہے اور عدالت سے جعلی سٹے آرڈر لیا ہوا ہے؟

(ج)اس پارک کی دیکھ بھال کے لیے کتنے ملازمین تعینات ہیں؟
(د) کیاحکومت مذکورہ پارک کی صفائی کروانے اور ناجائز قابضین سے قبضہ واگزار کروانے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک،اگر نہیں تووجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 18 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)عدالت سے مقدمہ اور سٹے آرڈر خارج ہونے کے بعد مذکورہ پارک کی صفائی کروادی گئی ہے۔
(ب)بعض لوگوں نے پارک میں ناجائز قبضہ کیا تھااور عدالت عالیہ میں مقدمہ بھی کیاہوا تھااور عدالت عالیہ نے پی۔ایچ۔اے کے خلاف سٹے آرڈر دیاہوا تھا جو کہ اب خارج ہو گیاہے۔
(ج)یہ پارک پی۔ایچ۔اے کی جاری شدہ پارکوں کی فہرست میں نہ ہے لہذا اس پارک کا کوئی بھی عملہ نہ تھااور نہ ہی پی۔ایچ۔اے نے تعینات کیاہے۔مذکورہ پارک کے ترقیاتی کام کا تخمینہ بناکر مجاز اتھارٹی کو برائے منظوری ارسال کر دیاگیاہے۔
(د)یہ پارک پی۔ایچ۔اے کی ملکیت نہ ہے مزید ملکیتی حقوق کی جانچ پڑتال کے لئے جناب اسسٹنٹ کمشنر شالیمار ٹاؤن کو چٹھی لکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

پی ایچ اے لاہور میں ڈیپوٹیشن پر تعینات ملازمین سے متعلقہ تفصیلات

1328:جناب احسن ریاض فتیانہ:کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔
(الف)کیایہ درست ہے کہ ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق کوئی بھی سرکاری ملازم تین سال تک ڈیپوٹیشن پر تعینات ہو سکتاہے۔ مگراس پالیسی کے برعکس پی ایچ اے لاہور میں کافی ملازمین تین سال سے زائد عرصہ سے ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں؟
(ب)ان ملازمین کو بار بار ڈیپوٹیشن پر یہاں تعینات کرنے کی وجوہات کیاہیں؟
(ج)کیاپی ایچ اے میں کوئی آفیسر یااہلکار اس قابل نہ ہے کہ وہ ڈیپوٹیشن پر بار بار ملازمین کی خدمات حاصل کر رہاہے؟
(د)کیاحکومت/پی ایچ اے میں ڈیپوٹیشن پر کام کرنے والے ملازمین کوان کے (PARENT) ڈیپارٹمنٹ میں واپس کرنے اور ان اسامیوں پر اپنے اہل اور حق دار ملازمین کو تعینات کرنے یاان اسامیوں پر فریش تعیناتیاں کرنے کاارادہ رکھتی ہے۔اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں۔پی ایچ اے میں جو ملازمین ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں۔ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
ڈیپوٹیشن پالیسی کے مطابق تین سال پورے ہونے کے بعد حکومت پنجاب سے باقاعدہ ڈیپوٹیشن کے عرصہ میں توسیع لی جاتی ہے۔

(ب)ان ملازمین کو بار بار ڈیپوٹیشن پر تعینات نہیں کیا جاتا البتہ چند ملازمین کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے حکومت پنجاب کو ڈیپوٹیشن کے عرصہ میں توسیع کے لئے کیس ارسال کیا جاتا ہے۔جسے مجاز اتھارٹی رد یا قبول کرتی ہے۔

(ج)ڈیپوٹیشن پر ملازمین کی خدمات حکومت پنجاب کی پالیسی کے مطابق لی جاتی ہیں۔

(د) جی ہاں

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

پی۔ایچ۔اے لاہور میں تعینات ڈائریکٹر / پراجیکٹ ڈائریکٹر سے متعلقہ تفصیلات

1329: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی ایچ اے لاہور میں ڈائریکٹر / پراجیکٹ ڈائریکٹر کی کتنی اسامیاں ہیں۔یہ اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں اور ان پر تعیناتی کے لئے کیا تعلیمی قابلیت اور تجربہ کس کس فیلڈ کا درکار ہے؟

(ب)ان اسامیوں پر جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ج)ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کا تعلق کس کس سروس اور محکمہ جات سے ہے؟

(د) کتنے ملازمین ڈیپوٹیشن پر ان اسامیوں پر کتنے عرصہ سے کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان اسامیوں پر ایسے ملازمین بھی کام کر رہے ہیں جن کو بار بار ڈیپوٹیشن پر اس ادارے میں تعینات کیا گیا ہے، کیا حکومت / پی ایچ اے ڈیپوٹیشن پر تعینات ڈائریکٹرز / پراجیکٹ ڈائریکٹرز کو واپس ان کے محکمہ جات میں بھجوانے اور ان پر پی ایچ اے میں تعینات حق دار ملازمین کو تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)پی ایچ اے میں کل ڈائریکٹر / پراجیکٹ ڈائریکٹر کی 18 اسامیاں ہیں۔ان کا بنیادی سکیل نمبر 19 ہے اور تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت متعلقہ فیلڈ میں MSC درکار ہوتی ہے۔

(ب)ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ایضاً

(د) ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان ملازمین کو بار بار ڈیپوٹیشن پر تعینات نہیں کیا جاتا۔ البتہ چند ملازمین کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے حکومت پنجاب کو ڈیپوٹیشن کے عرصہ میں توسیع کے لئے کیس ارسال کیا جاتا ہے۔ جسے مجاز اتھارٹی رد یا قبول کرتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی سکیموں سے متعلقہ تفصیلات

1343: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی کے لیے کتنے ٹیوب ویل خراب اور کتنے چل رہے ہیں؟

(ب) اس کمیٹی کے کتنے فیصد لوگوں کو پینے کے لیے صاف پانی مل رہا ہے؟

(ج) تحصیل سانگلہ ہل میں واٹر سپلائی کی کتنی سکیمیں فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں؟

(د) یہ سکیم کس کس گاؤں میں کب مکمل کی گئی تھیں؟

(ہ) جس گاؤں میں واٹر سپلائی سکیم مکمل ہو چکی ہیں اس گاؤں میں کتنے لوگوں کو پانی کے کنکشن دیئے گئے ہیں اور ان میں سے کتنے چالو حالت میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 26 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ نے 07-2004 میں میونسپل کمیٹی سانگلہ ہل میں چھ عدد ٹیوب ویل لگائے جو کہ واپڈا کے کنکشن منقطع ہونے سے نان فنکشنل حالت میں ہیں۔

(ب) واٹر سپلائی سکیم سانگلہ ہل جون 2007 میں مکمل ہوئی۔ اور فنکشنل حالت میں ٹی ایم اے سانگلہ ہل کو مورخہ 22-09-2010 حوالے کر دی گئی۔ اُس وقت 80 فیصد آبادی کو پینے کا صاف پانی مل رہا تھا۔ اس وقت لوگ اپنی مدد آپ کے تحت صاف پانی باہر سے لے کر آتے ہیں۔

(ج) تحصیل سانگلہ ہل میں کل 10 واٹر سپلائی سکیمیں ہیں۔ 5 چالو حالت میں اور 5 بند حالت میں ہیں۔

فنکشنل سکیمیں: ۱۔ چک نمبر RB/43 (کوٹلہ)، ۲۔ چک نمبر RB/46 (چیٹھے)، ۳۔ چک نمبر RB/117 (چھور کوٹلی)، ۴۔ چک نمبر RB/113 (بدوملی)، ۵۔ چک نمبر RB/112 (علی آباد)

نان فنکشنل سکیمیں: ۱۔ لنگووال، ۲۔ مڑھ بلوچاں، ۳۔ چک نمبر RB/42، ۴۔ چک نمبر RB/114 (گل چک)، ۵۔ سانگلہ ہل سٹی

(د) گاؤں اور سکیم کا نام	سکیم جس سال مکمل ہوئی
ا۔ چک نمبر RB/43 (کوٹلہ)	2006
۲۔ چک نمبر RB/46 (چھٹے)	2004
۳۔ چک نمبر RB/117 (کوٹلی)	1985
۴۔ چک نمبر RB/113 (بدو مہلی)	1999
۵۔ چک نمبر RB/112 (علی آباد)	1999
۶۔ سانگلہ ہل سٹی	2007
۷۔ لنگووال	1999
۸۔ مڑھ بلوچاں	1985
۹۔ چک نمبر RB/42	2006
۱۰۔ چک نمبر RB/114 (گل چک)	2011

(ہ) چالو حالت میں سکیموں کے نام	کنکشن کی تعداد
ا۔ چک نمبر RB/43 (کوٹلہ)	107
۲۔ چک نمبر RB/46 (چھٹے)	235
۳۔ چک نمبر RB/117 (کوٹلی)	326
۴۔ چک نمبر RB/113 (بدو مہلی)	95
۵۔ چک نمبر RB/112 (علی آباد)	119

نوٹ: تمام کنکشن فنکشنل حالت میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور یو سی 37 اور 38 میں پینے کے پانی سے متعلقہ مسائل کے حل کے لئے اقدامات کی تفصیلات

1365: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور کے علاقے یو سی 37 اور یو سی 38 میں پینے کے پانی کی شدید قلت ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ علاقوں کے ٹیوب ویل اکثر بند رہتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ لوڈ شیڈنگ کے دوران ٹیوب ویل چلانے کیلئے جنریٹر فراہم نہیں کئے گئے؟

(د) کیا حکومت ان یو سیز کے درج بالا مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 03 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے۔ لاہور کے علاقے یوسی 37اور یوسی 38میں پینے کے پانی کی قلت نہ ہے۔ ایک ملین گیلن واٹر ٹینک کے ذریعے مذکورہ یوسیز کے مکینوں کو پانی فراہم کیا جارہاہے جو کہ اُن کی ضرورت کے لیے کافی ہے۔

(ب) مذکورہ علاقوں کے تمام ٹیوب ویلز چالو حالت میں ہیں اور پانی فراہم کررہے ہیں۔

(ج) مذکورہ علاقوں میں چار عدد ٹیوب ویلز علی پارک، شاہی قلعہ، چومالہ اور پُرانا بھاٹی گیٹ پر جنریٹر نصب ہیں۔

(د) حکومت پہلے ہی دو عدد ٹیوب ویلز(JICA) پروجیکٹ کے تحت پُرانا علی پارک اور چومالہ میں نصب کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2017)</u>

واسا لاہور میں اسامیاں اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

1379: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) واسا لاہور میں کس کس گریڈ کی کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں ان کو پُر کیوں نہیں کیا جارہا ہے؟

(ب) واسا لاہور کو گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے فنڈز فراہم کئے گئے اور یہ فنڈز کن کن منصوبہ جات پر خرچ ہوئے منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) جو منصوبہ جات شروع کئے گئے ان میں سے کتنے مکمل ہوچکے ہیں اور کتنے ابھی تک جاری ہیں اور یہ کب تک مکمل ہونگے؟

(تاریخ وصولی 14مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25اپریل 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) واسا میں کل اسامیوں کی تعداد مع گریڈ ودیگر تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جس میں خالی اسامیوں کی تعداد وقت بوقت مختلف ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے ساتھ بڑھتی اور نئی تقرری کے ساتھ گھٹتی رہتی ہے۔ محکمہ ضرورت کے مطابق ان اسامیوں کو باضابطہ طریقہ کار (جیسا کہ اخباری اشتہار، ٹیسٹ، انٹرویو وغیرہ) کے تحت پُر کرتا ہے، بشرطیکہ حکومت کی جانب سے نئی بھرتیوں پر پابندی نہ ہو۔ اس کے علاوہ متوفی کوٹہ (Rule 17/A) کے تحت واسا کے متوفی ملازمین کے ورثا کو بھی نوکریاں دی جاتی ہیں۔

(ب) واسا لاہور میں سال 12-2011 سے لے کر 16-2015 تک فنڈز وصول ہوئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سال	واٹر سپلائی / سیوریج کے منصوبوں کے کل اخراجات کی تفصیل

2011-12	278.824ملین روپے
2012-13	117.854ملین روپے
2013-14	343.336ملین روپے
-15	1115.007 2014ملین روپے
2015-16	994.53ملین روپے

(ج) جو منصوبہ جات شروع کئے گئے تھے وہ تمام مکمل ہو چکے ہیں ماسوائے دو منصوبے اس سال مکمل ہو جائیں گے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2017)

ڈونگی گراؤنڈ گلبرگ II لاہور سے درخت کاٹنے سے متعلقہ تفصیلات

1389: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کنگ محل ڈونگی گراونڈ گلبرگ II لاہور میں موجود درختوں کو سکیورٹی کے نام پر کاٹا گیا ہے؟

(ب) ان درختوں کو کاٹنے کے احکامات کس اتھارٹی نے دیئے۔ نیز اگر ان کو کاٹنے کا ٹینڈر ہوا تو کس اخبار میں اس کا اشتہار دیا گیا تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14مارچ 2016 تاریخ ترسیل 26اپریل 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجنیئرنگ

(الف) یہ درست نہ ہے کہ PHA نے گلبرگ II لاہور ڈونگی گراؤنڈ سے درخت کاٹے ہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مذکورہ پارک میں خوبصورتی کے لیے لگائی گئی جھاڑیوں اور دیگر درختوں کی ضروری تراش / خراش کی گئی تھی۔ البتہ پارک سے ملحقہ کنگ محل سکول کی دیوار کے ساتھ Paper Mulbery کے دو انڈر سائز خودرو پودے تھے جن کے بارے میں سکول انتظامیہ نے دفتر ہذا کو کئی بار ان درختوں کی کٹائی کا کہا تھا چنانچہ سکول کی سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان پودوں کی کٹائی کر دی گئی۔ مزید براں پودوں کو کاٹنے کی وجہ یہ بھی تھی کہ یہ پودے الرجی پیدا کرتے ہیں اور جدید تحقیق ان کی افزائش کی حوصلہ افزائی نہیں کرتی اس لیے عوام الناس کی صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے خودرو انڈر سائز پودے تلف کر دیے گئے۔

(ب) ان Alergy Producing انڈر سائز پودوں کی کٹائی جو کہ عوام الناس کی صحت کے لیے انتہائی ضروری تھی۔ جن کی ضروری تراش خراش روزمرہ کے کاموں میں شامل ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3فروری 2017)

سرگودھا چک نمبر 36 شمالی میں سیوریج اور ڈرینج سکیم کی منظوری سے متعلقہ تفصیلات

1390:چودھری عامر سلطان چیمہ: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیایہ درست ہے کہ سرگودھا چک نمبر36 شمالی میں سیوریج اینڈڈرینج سکیم مالی سال16-2015 میں منظور ہوئی ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ یہ سکیم کی ADP میں منظوری کے باوجودایڈمنسٹریٹو منظوری نہیں دی جارہی ہے؟

(ج) کیاحکومت اس کی ایڈمنسٹریٹو منظوری دینے کاارادہ رکھتی ہے توکب تک اگر نہیں تووجوہات سے آگاہ کیاجائے؟

(تاریخ وصولی14مارچ2016 تاریخ ترسیل26اپریل2016)

جواب

وزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف)درست ہے۔

(ب) درست ہے کہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نےADPکی سکیم کے تحت سکیم کاتخمینہ لاگتRs.70.113-Millionبناکر کمشنر صاحب کے دفتر بھیج دیاتھاجوکہ 18-09-2015کیDDWPمیںDiscussہوالیکن اس کی (O-&M)کی ذمہ داری نہ ہونے کی وجہ سے منظوری نہ ہوسکی۔

(ج)حکومت کی پالیسی کے مطابق کسی بھی دیہی واٹر سپلائی سکیم کوچلانے کے لیے گاؤں میں کمیٹی بنائی جاتی ہے جوکہ بعداز تکمیل خود اپنی مدد آپ کے تحت چلاتی ہے۔اورلوگوں سے پانی کی سپلائی کی مدمیں ماہانہ رقم وصول کرتی ہے۔جبکہ سیوریج کے لیے کوئی ایسانظام موجود نہ ہے اورTMAدیہی علاقوں میں سیوریج کانظام چلانہیں سکتا۔مزید براں اس سلسلے میںTMAسرگودہانے اپنیReservationلکھ کر بھیج دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب3فروری2017)

ضلع ساہیوال میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

1419:جناب وحید اصغر ڈوگر: کیاوزیرہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ساہیوال میں مالی سال15۔2014اور16۔2015کے دوران صاف پانی کی فراہمی کے پروگرام کے تحت کتنی رقم ضلعی حکومت اور صوبائی حکومت نے فراہم کی، کتنی سکیمیں کہاں کہاں مکمل ہوئیں،ان کا تخمینہ لاگت بتائیں نیز کتنی ابھی زیر تکمیل ہیں؟

(ب)اس عرصہ کے دوران حلقہ پی پی224میں صاف پانی کی فراہمی کے پروگرام کے تحت جن منصوبہ جات پر کام شروع کیاگیاان کے نام،ان پر خرچ کردہ رقم کی تفصیل نیز کتنی سکیمیں مکمل ہوچکی ہیں کتنی پر کام جاری ہے؟

(ج)آئندہ مالی سال میں حکومت کااس ضلع کے لئے کتنی رقم مختص کرنے کاپروگرام ہے اور حلقہ پی پی224کی کون کون سی سکیمیں شروع کرنے کاارادہ ہے؟

(تاریخ وصولی18اپریل2016 تاریخ ترسیل14جون2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) ضلع ساہیوال میں مالی سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران صاف پانی کی فراہمی کے پُرگرام کے تحت صوبائی حکومت نے 207.146 ملین روپے کی رقم فراہم کی ہے جس سے 8 عدد سکیمیں مکمل ہوئیں جن کی تفصیل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے کا تخمینہ لاگت 207.062 ملین روپے ہے۔

(ب) حلقہ پی پی 224 میں صاف پانی کی فراہمی کے پروگرام کے تحت 2 عدد منصوبہ جات مکمل کیے گے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ان دونوں سکیموں پر 22.014 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(ج) مالی سال 17-2016 میں حکومت نے ضلع ساہیوال کے لیے 80.636 ملین روپے مختص کیے ہیں۔ حلقہ پی پی 224 میں مالی سال 17-2016 میں کوئی سکیم شامل نہ ہے (Annex-C) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)</u>

گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی سے متعلقہ تفصیلات

1425: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی او پبلک ہیلتھ انجینیرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ میں عہدہ وائز کتنے ملازمین ہیں ان میں سے کتنے ملازمین ریگولر، کتنے کنٹریکٹ اور کتنے ڈیپوٹیشن پر ہیں؟

(ب) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی کو سال 15-2014 اور 16-2015 میں کتنی رقم کہاں کہاں سے حاصل ہوئی اور کہاں کہاں خرچ کی گئی؟

(ج) گوجرانوالہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی گوجرانوالہ نے کتنی ہاؤسنگ سکیمز متعارف کروائی ہیں۔ تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 14 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی وپبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ڈی اے میں موجود ٹوٹل پوسٹوں کی تعداد=208 تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 15-2014 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مالی سال 16-2015 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گوجرانوالہ ترقیاتی ادارہ گوجرانوالہ نے اپنے قیام سے لے کر اب تک ہاؤسنگ سکیم بنانے کی کافی کوششیں کی ہیں جو کہ کامیاب نہ ہو سکیں۔ لیکن اب جی ڈی اے نے اپنی گورننگ باڈی سے جی ڈی اے سٹی کے نام سے 941 ایکڑ پر مشتمل ہاؤسنگ

سکیم بنانے کی منظوری لی ہے۔ گورننگ باڈی کی ہدایت کے مطابق مذکورہ ہاؤسنگ سکیم کے TOR,s برائے پرائیویٹ ڈویلپرز اور کنسلٹنٹ محکمہ ہاؤسنگ کو بھیجے ہیں جن پر سیکریٹری ہاؤسنگ نے ایک میٹنگ منعقد کی اور بغور جائزہ لینے کے بعد فیصلہ ہوا کہ جی ڈی اے اپنی گورننگ باڈی سے اس کی منظوری لے لہذا TOR,s آئندہ گورننگ باڈی کے اجلاس میں پیش کیے جائیں گے جس کی منظوری کے بعد اس پر مزید پیش رفت کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

پی پی 196 ملتان میں صاف پانی کی فراہمی

1447: رانا محمود الحسن: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 196 ملتان میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے؟

(ب) اگر ایسا ہے تو حکومت حلقہ پی پی 196 ملتان میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کیلئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) پی پی 196 ملتان کے کچھ علاقوں میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے تاہم پی پی 196 ملتان کے 60 فیصد علاقے میں پینے کا صاف پانی موجود ہے۔

(ب) مارچ 2016 میں واٹر سپلائی کی ایک سکیم جس کا تخمینہ لاگت 2750.00 ملین تھا بنائی گئی تھی اور منظوری کے لیے اس نمبر کے تحت P&D/96 تاریخ 05 مارچ 2016 کو بھیجی گئی تھی جس کی کاپی ساتھ لف ہے۔۔ PP-196 کا 40% علاقہ جس میں پینے کے صاف پانی کی سہولت میسر نہ ہے اس میں شامل کیا گیا تھا مگر ADP2016-17 میں شامل نہ ہو سکی تاہم سکیم کی منظوری اور فنڈز کی فراہمی پر علاقہ میں صاف پانی کی سہولت فراہم کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

میٹرو بس سروس لاہور کی تعمیر پر انعامات کے حق داران سے متعلقہ تفصیلات

1448: جناب محمد شعیب صدیقی: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میٹروبس سروس گجومتہ تا شاہدرہ لاہور منصوبہ مکمل ہونے کے بعد کئی افسران کو شاباش کے طور پر انعامات سے نوازا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ان افسران کے نام، عہدہ جات، تعلیمی قابلیت اور جس بناء پر وہ انعام کے حقدار ٹھہرے اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ بعض افسران جنہوں نے اچھا کام کیا وہ انعام سے محروم رہ گئے اگر ایسا ہے تو ان کے بارے میں بھی ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے میٹروبس سروس لاہور کی تعمیر پر شاباش کے طور پر اچھا کام کرنے والے افسران کو اعزازیہ /انعامات سے نوازا گیا۔

(ب) میٹروبس سروس لاہور کی تعمیر پر جن افسران کو اعزازیہ /انعامات سے نوازا گیا ان کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جہاں تک میٹروبس پراجیکٹ پر کام کرنے والے افسران کا تعلق ہے کوئی بھی افسر انعام سے محروم نہ رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 فروری 2017)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
4 فروری 2017 | سیکرٹری